آستان مقدس حضرت فاطمه معصومه

فاطمة

سيدة نساء العالمين

نور حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام کی مختصر ترین سیرت

عنوان: نور حضرت زہرا علیہا السلام کی مختصر ترین سیرت

نویسندہ: جاسم الحمد

مترجم: سید حیدر عباس رضوی

گرافیک: شبیہ رضا قمی

سرورق: محمد جواد حیدری

تہیہ و تنظیم: مؤسسہ صراط

بسم الله الرحمن الرحيم

غیرایرانی زائرین کے دفتر کا طرہ امتیاز اور کوشش رہی ہے کہ معارف اسلامی کا سلسلہ تحریری صورت میں بھی پیش کرتا رہے لہٰذا اسی سلسلہ کی ایک کڑی حیات امام علی علیہ السلام کو پیش کرنے کی سعادت حاصل کررہے ہیں

غیر ایرانی زائرین کا دفتر مندرجہ ذیل خدمات کے لئے ہمہ وقت آمادہ ہے :

۱۔ بارگاہ مقدسہ کریمۂ اہلبیت حضرت معصومہ قم علیہاالسلام اور آپ کے حرم مطہر سے متعلق زائرین کے سوالات کے جوابات ۔

۲۔ دینی موضوعات سے متعلق زائرین کے سوالات کے جوابات کے لئے علماء کرام کا صبح ۸ بجے سے رات ۸ بجے تک دفتر زائرین میں ہونا ۔

۳۔نشست علمی اور مختلف موضوعات کے تحت سیمنار کا اہتمام ۔

۴۔ روزانہ دن میں ۱۱بجے مجلس عزاء کا انعقاد ۔

۵۔ ولادت وشہادت ائمہ علیہم السلام کے موقع پر محافل ومجالس کا اہتمام ۔

۶۔ایام فاطمیہ ،معصومیہ، اعیا د شعبانیہ اور محرم الحرام و صفر المظفرمیں خاص پروگرام کا اہتمام ۔

۷۔ نوجوانوں کے لئے اسلامی معارف پر مشتمل کلاسیں ۔

۸۔ مختلف موضوعات کے تحت بروشر اورانعامی مقابلہ ۔

فون نمبر ۰۰۹۸۲۵۳۷۱۷۵۵۶۶

۰۰۹۸۲۵۳۷۱۷۵۳۰۹

FATEMAH.ALMASOUMAH@GMAIL.COM

نور کی مختصر ترین سیرت

جس رات پیامبر اسلام ﷺ معراج پہ گئے اور آنحضرت جنت میں پہونچے تو جبرئیل نے درخت نور کا ایک پھل دیا اور آپ نے اسے نوش فرمایا اورجب آپ زمین پرتشریف لائے تو اسی پھل سے نور فاطمہ سلام اللہ علیہا کا انعقادہوا اور آنحضرت جب بھی مشتاق جنت ہوتے تو شہزادی فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی خوشبو سے اپنے مشام کومعطر فرماتے تھے ۔

ولادت

شہزادی فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی ولادت کے موقع پر بہترین اور عفیف ترین عورتیں حاضر ہوئیں اور ان میں سے کسی نے جناب خدیجہ ملیکۃ العرب سے عرض کیا کہ آپ ناراض نہ ہوں ہم آپ کی بہنیں ہیں اور آپ کی خدمت کے لئے خدا کی طرف سے مامور ہیں میں سارہ ہوں اوریہ آسیہ بنت مزاحم او ریہ مریم بنت عمران اوریہ ام کلثوم جناب موسی کلیم خدا کی بہن ہیں جیسے ہی شہزادی کی ولادت ہوئی تو فرش سے عرش تک نورپھیل گیا اور آپ نے اپنی زبان اقدس پہ فقرہ جاری فرمائے کہ میں گواہی دیتی ہوں کہ سوائے معبود بر حق کے کوئی خدا نہیں میں گواہی دیتی ہوں کہ میرے والد ماجداللہ کے رسول اور انبیاء کے سید وسردار اور میرے شوہر نامدار اولیاء کے سید وسردار اور میرے بیٹے جوانان جنت کے سردار ہیں ۔

فورافرشتہ وحی جناب جبرئیل پیغمبر اسلام ﷺ کی خدمت میں پہونچے اوربشارت دی کہ آپ کی بیٹی طاہرہ اورمیمونہ اور خدا وند متعال اسی سے آپ کی نسل کو آگے بڑھائے گا اور اسی کی نسل میں خداوندعالم وہ افراد رکھے ہیں جو آپ کی رحلت کے بعد آپ کے جانشین ہوں گے[2] آپ کی یہی بیٹی کوثر کی مصداق ہیں اور آپ کی نسل تاقیامت باقی رہے گی ۔

اسماء وصفات :

خزانہ قدر ت میں شہزادی فاطمہ سلام اللہ علیہا کے نو نام ہیں امام صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ خدا کے نزدیک فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کے نو نام ہیں ، فاطمہ ، صدیقہ ، مبارکہ ، طاہرہ، زکیہ، راضیہ ، مرضیہ ، محدثہ ، زہرا ،[3] اوریہ سبھی اسماء مبارکہ مسمّیٰ سے اتحاد ویگانگی رکھتے ہیں اورہر اسم مبارک شہزادی کی صفت خاص کو بیان کرتاہے

صدیقہ یعنی :بہت زیادہ سچی یعنی جس کی رفتار وگفتار ایک ہے اور معصومہ تمام گناہ اوربرائیوں سے پاک وپاکیزہ۔

مبارکہ یعنی: علم اورفضل وکمالات اورمعجزے و نسل وآل واولاد میں بابرکت ۔

طاہرہ یعنی: صفات نقص سے طیب وطاہر ، زکیہ یعنی کمالات وخیرات میں رشد ونمو رکھنے والی ، راضیہ یعنی ہر قضا وقدر الٰہی پر راضی بہ رضا ، مرضیہ یعنی بارگاہ خداوندی میں مقبول وپسندیدہ ، محدثہ وہ کہ جس سے فرشتے محو کلام ہوں ، زہرا یعنی جس کا ظاہر وباطن ہر دونور انی ومنور ہو ۔

شہزادی کی کنیت : ام الحسن، ام الحسین، ام المحسن، ام الائمہ، ام ابیھا ۔

شہزادی قرآن کی نگاہ میں

آیۃ تطہیر کی روشنی میں ہر رجس وپلیدگی سے پاک وپاکیزہ ۔

آیہ مودت کے آئینہ میں جس کی محبت تمام خلائق پر فرض ولازم اور ان کی مودت اجر رسالت ہے

سورہ دہر کی روشنی میں یہ وہ ذات بابرکت ہیں جس نے خود پانی سے افطار کیا اور یتیم ومسکین واسیر کو سیر کیا ۔

آیۃ مباہلہ کے آئینہ میں شہزادی سلام اللہ علیہا اہل بیت نبوت ہیں، جس وقت رسول اسلام ﷺ نجران سے مباہلہ یعنی اعلان حق وابطال باطل کے لئے نکلے تو علی وفاطمہ وحسن وحسین علیہم السلام کو اپنے ساتھ لیا اور فرمایا اللھم ھولاء اھلی۔ خدا یا یہی میرے اھل ہیں ۔[4]

بابرکت شادی:

خدا وند عالم کے حکم سے پیغمبر اسلام ﷺ نے شہزادی فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کا عقد حضرت علی علیہ السلام سے کیا[5]۔

جب کہ اس سے پہلے شہزادی فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کا عقد عرش پہ حضرت علی علیہ السلام سے ہوچکا تھا جس میں خطبہ عقد فرشتہ وحی حضرت جبرئیل نے پڑھا اور میکائیل واسرافیل اوردیگر ستر ہزار فرشتے گواہ تھے[6]۔

کرامات :

شہزادی فاطمہ زہراسلام اللہ علیہا کی بیشمار کرامتیں تاریخ وسیرت کی کتابوں میں موجودہیں سلمان محمدی ناقل ہیں کہ ایک دن میں شہزادی کے دولت کدہ پہ پہونچا تو دیکھا چولھے پہ بغیر آگ جلے ہوئے دیگ میں کچھ پک رہا ہے اس منظر کو دیکھتے ہی فورا پیغمبر اسلام ﷺ کی خدمت میں پہونچا جیسے ہی آنحضرت نے مجھے دیکھا مسکرائے اور پوچھا کہ کیا اس امر الہی پہ تمہیں تعجب ہے خدا وند متعال نے میری لاڈلی کو خستہ حال دیکھا تو فرشتوں کو خدمت کے لئے بھیجا۔[7]

جس وقت آسمان سے غذا آتی تھی تو امیر کائنات پوچھتے تھے کہ یہ کھانا کہاں سے آیا ہے تو شہزادی فرماتی تھیں ھو من عند اللہ ان اللہ یرزق من یشاء بغیر حساب ،رسول اسلام ﷺ شہزادی کا جواب سن کر مسکرا دیتے اور کہتے خدا کا شکر کہ اس نے میری بیٹی کو مریم کا رتبہ عطا کیا ،جب مریم کو عبادتگاہ میں خدا کی طرف سے روزی ملتی اور جناب زکریہ پوچھتے کہ یہ تمہارے لئے کہاں سے آیا تو جناب مریم کہتی ھو من عند اللہ ان اللہ یرزق من یشاء بغیر حساب ، یہ خدا کی جانب سے ہے بیشک خدا جس کو چاہتا ہے بے حساب روزی عطا کرتا ہے۔[8]
تاریخ و سیرت کی کتابوں میں ملتا ہے کہ شہزادی سویا کرتی تھیں اور چکی چلا کرتی تھی، خداوند متعال نے فرشتوں کو شہزادی کی خدمت پہ مامور کرر کھا تھا ۔

شہزادی فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی وہ کتاب جس میں تمام علوم وفنون سموئے ہوئے ہیں وہ مصحف فاطمہ سلام اللہ علیہا کے نام سے مشہور ہے ۔ رسول اسلام ﷺ کی رحلت کے بعد فرشتہ وحی آکر شہزادی سے محو کلام ہوتے اور امیر کائنات اسے املاء فرماتے تھے ۔

رسول اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک شہزادی کی عظمت و منزلت

بہت سی حدیثیں ہیں جو شہزادی فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی عظمت کو اجاگر کرتی ہیں ۔
رسول اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے: خدا تمارے غضب سے غضبناک او رتمہاری خوشنودی سے خوشنود ہوتا ہے ۔[9]
فاطمہ سلام اللہ علیہا میرا حصہ ہے جس نے اسے غمزدہ کیا اس نے مجھے غمزدہ کیا اور جس نے اسے خوش کیا اس نے مجھے خوش کیا ۔[10]
فاطمہ سلام اللہ علیہا میرا ٹکڑا اور پارہ تن ہے مجھے اس سے انقباض اور میرا دل کبیدہ خاطر ہوتا ہے جس سے فاطمہ سلام اللہ علیہا کا دل کبیدہ خاطر ہوتا ہے مجھے اس سے انبساط اور سرور عطا ہوتا ہے جس سے فاطمہ سلام اللہ علیہا کو انبساط اور سرور ملتا ہے ۔[12]
جب بھی شہزادی آنحضرت کی خدمت میں پہونچتی تو آنحضرت آپ کو دیکھ کر خوش ہوجاتے اور آگے بڑھ کر استقبال کرتے اور شہزادی کے ہاتھوں کا بوسہ لیکر اپنی جگہ بٹھاتے اور جب بھی آنحضرت سفر پہ جاتے تو سب سے آخر میں شہزادی سے رخصت ہوتے اور سفر سے واپس آتے تو سب سے پہلے شہزادی سے ملتے ۔
شہزادی فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی فضیلت پہ حضرت عائشہ نے چالیس حدیثیں روایت کی ہیں۔[1]

شہادت:

جب شہادت کا وقت آگیا اور شہزادے اسماء سے ملے شہزادوں نے پوچھا کہ مادر گرامی کہاں ہیں؟ تو اسماء خاموش رہیں،حسنین علیہا السلام حجرے میں پہونچے ماں کو دیکھا، امام حسین علیہ السلام نے آواز دی اے بھائی مادر گرامی دارفانی سے کوچ کر گئیں، بنی ہاشم کی عورتیں آنے لگیں، اہل مدینہ شہزادی کی شہادت پہ گریہ وزاری کرنے لگے، پورا مدینہ شوروگریہ سے لرز رہا تھا ۔

تدفین:

افسوس صد افسوس کہ شہزادی کاجنازہ شب کے سناٹے میں اٹھا اور وصیت کے مطابق شہزادی کو رات کی تاریکی میں دفن کیاگیا شہزادی فاطمہ زہراسلام اللہ علیہا کی تشییع جنازہ میں سات افراد شریک تھے۔[13]

شہزادی کونین کی وصیت تھی کہ مجھےشب میں دفن کیا جائے اور جنہوں نے مجھے غضبناک کیا ہے اور میرا حق غصب کیاہے وہ میری نماز جنازے میں شریک نہ ہوں۔

لیکن ایک سوال ہر ذہن میں اٹھتاہے کہ شہزادی کونین کو رات کے وقت کیوں دفن کیا گیا اور آج تک قبر کیوں مخفی وپوشیدہ ہے یقینا اس میں وہ اسرار ورموز پوشیدہ ہیں کہ جنہیں بس صاحبان عقل وخرد ہی سمجھ سکتے ہیں ۔

حدیث:

حضرت علی علیہ السلام سے روایت ہے کہ ایک روز میں بزم پیغمبر اسلام ﷺ میں موجود تھا کہ اثناء گفتگو آپ نے ہم سے پوچھا بتاو کہ عورتوں کے لئے بہتر کیا ہے؟ جب میں گھر واپس آیا تو میں نے اس سوال کا ذکر فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا سے کیا : آپ نے فرمایا: اے ابو الحسن عورت کے لئے اس سے بہتر کوئی اور بات نہیں کہ وہ نہ کسی (غیر) مرد کو دیکھے اور نہ کوئی (غیر) مرد اسے دیکھے ۔

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب میں دوبارہ خدمت رسول اللہ میں پہونچا تو جواب عرض کیا ، آنحضرت نے فرمایا : یہ جواب تمہیں کس نے بتایا ؟ میں نے عرض کیا آپ کی بیٹی نے آنحضرت نے یہ جواب پسند فرمایا اور ارشاد فرمایا : فاطمہ بضعة منی ، کیوں نہ ہو فاطمہ بھی تو میرا ہی ایک جزء ہے ۔

جبرئیل نے مجھے خبر دی ہے کہ بیشک حقیقتاً سعید وہ ہے جوحضرت علیعلیہ السلام کو ان کی حیات اور شہادت کے بعد بھی دوست رکھے اور شقی وہ ہے جو حضرت علیعلیہ السلام اسے ان کی حیات میں اور شہادت کے بعد بھی دشمنی رکھے ۔[14]

اور شہزادی ،رسول اسلام ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ جو بھی خدا ور محشر پر ایمان رکھتاہے وہ اپنے پڑوسیوں کو اذیت نہیں دیتا اور جوبھی خدا اور روز محشر پہ عقیدہ رکھتاہے وہ جو بھی کہتاہے خیر کہتایا خاموش رہتاہے بے شک خداوند متعال نیک افراد پاکدامن اور بردبار افراد کو دوست رکھتا ہے اور فحش و فحاشی، بدزبانی اور باطل و بیہودہ باتوں کےپوچھنے والے اور اس پر اصرار کرنے والے کو دشمن رکھتاہے ۔

بے شک حیاء ایمان کا جزء ہے اور ایماندار جنتی ہے اوربدزبان فرد جہنمی ہے ۔[15]

شہزادی کی دعا

فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا سے بے شمار دعائیں منقول ہیں یہاں پہ صرف دو دعائیں ذکر کی جارہی ہیں۔

1۔ دعائے قبولیت حاجات: یہ وہ دعا ہے کہ جسے ابن طاووس علیہ الرحمہ نے مُہج الدعوات میں نقل کیا ہے اور اس دعا کو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسلام نے شہزادی کونین کو تعلیم دی تھی ۔

«اللهم ربنا و رب كل شيء، منزل التوراة والإنجيل والفرقان، فالق الحب والنوى، أعوذ بك من كل دابة أنت آخذ بناصيتها، أنت الأول فليس قبلك شيء، وأنت الآخِر فليس بعدك شيء، و أنت الظاهر فليس فوقك شيء، وأنت الباطن فليس دونك شيء، صل على محمد وعلى أهل بيته علیهم السلام واقض عني الدَّين، وأغنني من الفقر، ويسّر لي كلَّ أمرٍ يا أرحم الراحمين»[16]

شہزادی کونین نے جناب سلمان فارسی سے فرمایا کہ میں تمہیں وہ بتانا چاہتی ہوں کہ جسے میرے والد نے مجھے تعلیم دیا ہے اور میں اسے صبح وشام پڑھتی رہتی ہوں ۔

جناب سلمان فارسی نے کہا :شہزادی اس دعا کو آپ مجھے تعلیم فرمائیں ،شہزادی نے فرمایا اگر اس دعا کو پابندی سے پڑھو گے تو دنیا میں تم بخار میں مبتلا نہ ہو گے پھر جناب سلمان نے کہا کہ شہزادی آپ ہمیں اس دعا کو ضرور تعلیم فرمائیں ۔

شہزادی نے فرمایا : بِسْمِ اللهِ نُورُ عَلَى نُورٍ، بِسْمِ اللهِ الَّذِي هُوَ مُدَبِّرُ الْأُمُورِ، بِسْمِ اللهِ الَّذِي خَلَقَ النُّورَ مِنَ النُّورِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ النُّورَ مِنَ النُّورِ وَأَنْزَلَ النُّورَ عَلَى الطُّورِ فِي كِتَابٍ مَسْطُورٍ فِي رَقٍّ مَنْشُورٍ بِقَدَرٍ مَقْدُورٍ عَلَى نَبِيٍّ مَحْبُورٍ، الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هُوَ بِالْعِزِّ مَذْكُورٌ وَبِالْفَخْرِ مَشْهُورٌ وَعَلَى السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ مَشْكُورٌ، وَصَلَّى اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ.[17]

شہزادی روز محشر

شہزادی فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی فضیلتوں کے سامنے سبھی گردنیں جھکی رہتی ہیں جیسا کہ عائشہ سے نقل ہے کہ روز محشر منادی ندا دیگا کہ اے اہل محشر اپنے سروں کو جھکا لواپنی آنکھیں بند کرلو جب تک کہ شہزادی یہاں سے گذر نہ جائیں۔[18]

منابع

1. علل الشرائع: 183 ح 2، العوالم ح 1ص 35، تفسير فرات الكوفي: 75 ح 49، كشف الغمة 2: 86.
2.أمالي الصدوق: 475 ح 1 مجلس 87، العوالم 11: 55 ح 1، روضة الواعظين: 143 ، الخرائج والجرائح 2: 524 ح 1، الثاقب في المناقب: 286 ح 245، العدد القوية 222 ح 15، دلائل الإمامة: 76 ح 17، وقطعة منه في المناقب لابن شهرآشوب 3: 340. دلائل الإمامة: 81 ح 21، عنه البحار 43: 9 ح 16.
3. بحارالأنوار ج 43 ص 10 ح 1. دلائل الامامة ص 10.
4. معاني الأخبارص 64،علل الشرائع ج 1 ص 181، المحجة البيضاء ط 2 ج 4 ص 212، فضائل الخمسة من الصحاح الستة، ج 3 ص 155،الطبري ذخائر العقبى ص 26،المتقي الهندي كنز العمال ج 6 ص .219
5. صحيح مسلم 15 / 176 ، ذخائر العقبى: ص25و24.
6. مناقب ابن المغازلي 101 ح 144، ينابيع المودة 490.
7. مناقب ابن المغازلي 342 ح 394.
8. الثاقب في المناقب لأبن حمزه طوسى، محمد بن على ص301 .
9. الثاقب في المناقب، ص: 296.
10. أخرجه الحاكم في المستدرك 3 : 53 ابن الأثير في اُسد الغابة 5 : 522 ، وابن حجر في الإصابة 8 : 159 ، وفي تهذيب التهذيب 12 : 441 ، وابن عدي في الكامل 2 : 351 ، وذكره الذهبي في ميزان الاعتدال 1 : 221، ورواه ابن عساكر في تاريخه 1 : 299 ، والمتقي الهندي في كنز العمّال.
11. صحيح البخاري كتاب بدء الخلق ، خصائص النسائي : 35 ، والمناوي في فيض القدير 4 : 421 .
12. صحيح البخاري في كتاب النكاح.
13. مسند أحمد 4 : 323 ، ومستدرك الحاكم 3 : 158.
14. المناقب لابن شهراشوب ، وجاء مثله في الصحاح.
15. الهيثمي في مجمع الزوائد ج9 ص132.
16. الكافي : ج 2ص 667 ح 6 .
17. مهج الدعوات ومنهج العبادات، ص: 8، الثاقب في المناقب، ص: 300
18. تاريخ بغداد،ج8، ص141.

یغمبراکرم ﷺ نے حضرت فاطمہ علیہا السلام سے فرمایا

که خدا تمہاری ناراضگی سے ناراض ہوتا ہے
اور تمہاری خوشی سے خوش ہوتا ہے۔

اشفعی لی فی الجنة
آستان مقدس حضرت فاطمه معصومه
اداره زائرین غیر ایرانی
FATEMAH.ALMASOUMAH@GMAIL.COM